محدث فتوی

سوال

بچے کے کان میں ازان دینا سیح ھے یا نھیں

جواب

پیدا ہونے والے بچے کے کان میں اذان دینا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا پیدا ہونے والے بچے کے کام میں اذان دینا صحیح ہے یا نہیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! چھوٹے بچے (مولود) کے کان میں اذان دینا نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے ۔ سیدنا عبید اللہ بن ابو رافع اپنے سے روایت کرتے ہیں کہ : «رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذَّنَ فِي أُذُنِ الحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ بِالصَّلَاةِ» (ترمذی : 1514، قال الالبانی حسن) نبی کریم ﷺ نے سیدنا حسن بن علی کے کان میں نماز والی اذان کہی جب انہیں سیدہ فاطمہ نے جنم دیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بچے کے کان میں اذان دینا ایک مسنون عمل ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی